Lesson 5&6. Al-Baqarah (Ayaat 30 – 39): Day 26 سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی	الْاَرْضِ
اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بیچ	زمین کے

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں خبردار ہے (۲۹)

خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ

خَلِیْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِیْهَا	مَنْ	یُّفْسِدُ	فِیْهَا	وَیَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بیچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بیچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ

الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّیْٓ
لہو	اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۳۰) اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِىْ	بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ

صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ

اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ	فَلَمَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتادے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۳۲﴾ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتادیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا

وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	وَاِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ﴿۳۳﴾ اور جب ہم

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہ تو	تو	اور جورو تیری

میں آ کر کافر بن گیا (۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	بافراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگمگایا ان کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۳۵) پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس چیز سے کہ	تھے	بیچ اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعضے تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	بیچ

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَتَلَقّٰۤى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (۳۶) پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
چند باتیں	پس پھر آیا	اوپر اس کے	بیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (۳۷) ہم نے فرمایا

مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ

مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنۡ	تَبِعَ	هُدَاىَ
اس سے	سب	پس جو	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جو کوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا

فَلَا خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ع

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ
نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہیں گے

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ۔ فرشتے۔ ل ء ک روٹ ورڈ ہے۔۔ یہ جمع کا صیغہ ہے۔ اور پیغام پہنچانے کے معنی میں آتا ہے۔ فرشتے اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ ملک الموت۔

جَاعِلٌ ۔ ج ع ل۔ کرنے۔ بنانے۔ رکھنے کے معنی میں آتا ہے۔

خَلِيۡفَةً: خ ل ف۔ خلافت۔ خلف، ایک انسان کا دوسرے کی جگہ پر کھڑا ہونا۔ نسل در نسل کے معنی میں آتا ہے۔ وائسرائے۔ ریپریزینٹیٹو۔ ایک کے بعد دوسرا آنے والا۔

وَيَسۡفِكُ۔ س ف ک۔ خون بہانے۔ بے دردی۔ سفاک

الدِّمَآءَ۔ دم م۔ دم دینا۔ خون بہانا۔ حج یا عمرے میں کوئی غلطی ہو تو دم دیتے ہیں یعنی ایک جانور کا خون بہاتے ہیں۔

نَحْنُ۔ ہم نُسَبِّحُ۔ تسبیح کرنا۔ حمد بیان کرنا نُقَدِّسُ۔ ق د س۔ پاک دامن۔ پاکیزہ لوگ

ع ل م (والے الفاظ سبق میں ڈھونڈیں) اَعْلَمُ۔ تَعْلَمُوْنَ۔ عَلَّمَ

اٰدَمَ۔ء د م۔ حضرت آدمؑ۔ آدمی۔ گندمی رنگ۔ گندمی رنگ کا آدمی۔(حضرت آدمؑ)

عَرَضَهُمْ۔ عرضی۔ درخواست کرنا۔ عرض۔

اَنْۢبِئْهُمْ۔ ن ب ء۔ نبا لفظ۔ خبر دینا۔ خبر دینا مجھ کو۔

تُبْدُوْنَ۔ ب د و۔ ظاہر کرنا۔ تَكْتُمُوْنَ۔ ک ت م۔ حق کا چھپانا۔

اسْجُدُوْا۔ س ج د۔ سجدہ۔ مسجد۔ عاجزی۔ جھکنا۔

اِبْلِيْسَ ؕ۔ ب ل س۔ ابلیس وہ شیطان جس نے آدمؑ کو سجدے سے انکار کیا تھا۔ بلس انتہائی مایوس۔ یعنی ابلیس ٹوٹل ڈیپریشن میں ہے کہ وہ نہ تو خود جنت میں جا سکتا ہے اور نہ ہی مخلصین کو بھٹکا سکتا ہے۔

نااُمید ہے۔ وہ مایوس ہو جاتا ہے۔

اَبٰى۔ انکار۔ سختی سے نافرمانی کرنا۔ اسْتَكْبَرَ ۔ ک ب ر۔ تکبر متکبر۔ غرور

اسْكُنْ۔ سکون۔ سکونت۔ س ک ن۔ مسکن۔ رہو۔ زَوْجُكَ۔ زوج۔ زوجہ۔ ساتھی

كُلَا۔ءک ل۔ کھانا۔ رَغَدًا۔رغبت سے ہے۔کُھلا کھاؤ۔

تَقْرَبَا۔ قرب۔ قریب۔لشَّجَرَةَ۔ شجر۔ درخت۔ عربی معنی ہیں جھگڑنا۔

الظّٰلِمِيْنَ۔ظ ل م۔ ظلم۔ کسی چیز کو غیر مناسب جگہ پر رکھنا۔اللہ کی جگہ کسی کو رَبّ ماننا ظلم ہے۔

فَاَزَلَّهُمَا۔زل ل۔بلا اِرادہ پاؤں پھسل جانا۔کسی کی باتوں میں آ جانا۔

الشَّيْطٰنُ۔ شطن۔ گہرا کنواں۔ آگ، شیطان آگ سے بنا ہے اور گہرے کنوئیں میں جائیگا۔

فَاَخْرَجَهُمَا۔ خرج۔ خارجہ۔ خروج۔ باہر اهْبِطُوْا۔ھ ب ط۔ اوپر سے گرنا۔

عَدُوٌّ۔عدو۔ دشمن۔عداوت۔مُسْتَقَرٌّ۔ق رر۔ ٹھکانہ۔ جائے قرار۔ ٹھنڈک۔ ٹھہراؤ کی جگہ

مَتَاعٌ۔م ت ع۔ وقتی فائدہ۔ دُنیا متاع ہے۔فَتَلَقّٰى۔ کسی سے مل کر کچھ سیکھنا

فَتَابَ۔لوٹ آنے سے ہے۔توبہ کرنا۔ لیکن یہاں اللہ کے لئے آیا ہے کہ بندے کے گناہ کی وجہ سے اللہ ناراض ہوُا / روٹھ گیا تھا لیکن اب مان گیا ہے۔

تَبِعَ۔ پیچھے چلنے والا۔اتباع کرنا۔خَوْفٌ۔ ڈر (ماضی سے)

يَحْزَنُوْنَ۔ح زن۔ غم (مستقبل سے)۔اَصْحٰبُ۔ساتھی

خٰلِدُوْنَ ۔ خُلد۔ ہمیشہ